VOTER EDUCATION

Election Commission of Pakistan

الیکشن کمیشن آف پاکستان

انتخابات میں تمام ووٹروں کی شمولیت کے لئے تربیت و آگاہی

سماجی کارکنان / رضاکاران کے لئے رہنما کتابچہ

اپنے ووٹ کا اندراج معلوم کرنے کے لئے
اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر SMS کے ذریعے
8300 پر بھیجیں۔

تا کہ آپ انتخابی فہرست میں اپنے نام کے اندراج
کی تصدیق اور اپنا انتخابی علاقہ معلوم کر سکیں۔

شناختی کارڈ بنوائیں، ووٹ دیکر ذمہ داری نبھائیں

فہرست

عنوان — صفحہ نمبر

حصہ اول 1

پس منظر 2

لوگ انتخابات میں حصہ کیوں نہیں لیتے؟ 3

دوسروں کی مدد کیوں کریں؟ 4

انتخابات میں فعال حصہ لینے کے لئے کون دوسروں کی مدد کر سکتا ہے؟ 4

انتخابات کے بارے میں معلومات کے مصدقہ ذرائع کون سے ہیں؟ 5

جمہوریت اور ووٹنگ 6

جمہوریت کیا ہے؟ 6

ووٹ کی اہمیت 7

بطور ووٹر آپ کے حقوق 7

انتخابات کا اعلان اور انعقاد 9

پولنگ کی کارروائی 9

ووٹ دینے کا طریقہ 9

سیاسی جماعتوں اور انتخابی امیدواروں کے لئے ضابطہ اخلاق 12

انتخابات کی نگرانی اور آزاد مبصرین 12

انتخابی خلاف ورزیاں 13

مشاہدات اور بے ضابطگیوں کی خبر کہاں دی جائے 15

برائے معلومات/ توضیحات/ شکایات 15

حصہ دوم 18

وو‌ٹروں کے گروپ اور ان کی معاون ضروریات 19
ووٹر کی عام اقسام 19

معاشرے سے کٹے ہوئَے ووٹروں کی اقسام 21
خواتین 21
مذہبی اقلیتیں 22
معذور افراد 23
عمر رسیدہ افراد 23
نوجوان 24
مخلوط صنف 25

دوسروں کی مددکے چیلنج پر کس طرح پورا اتریں 26

کمیونٹی نیٹ ورکنگ اور معاونت کے طریقے: 28

تیاری کی سرگرمیاں 28

مقامی سطح پر باا‌ثر افراد سے ملاقاتیں 30

کمیونٹی رضاکاروں کی تربیت 31

کمیونٹی کا وسیع البنیاد اجلاس 34

چھوٹے پیمانے کی کارنر میٹنگز 37

گھر گھر کے دورے 38

انتخابات والے دن کی سرگرمیاں 39

ڈسٹرکٹ آفس فون نمبرز 40

حصہ اول

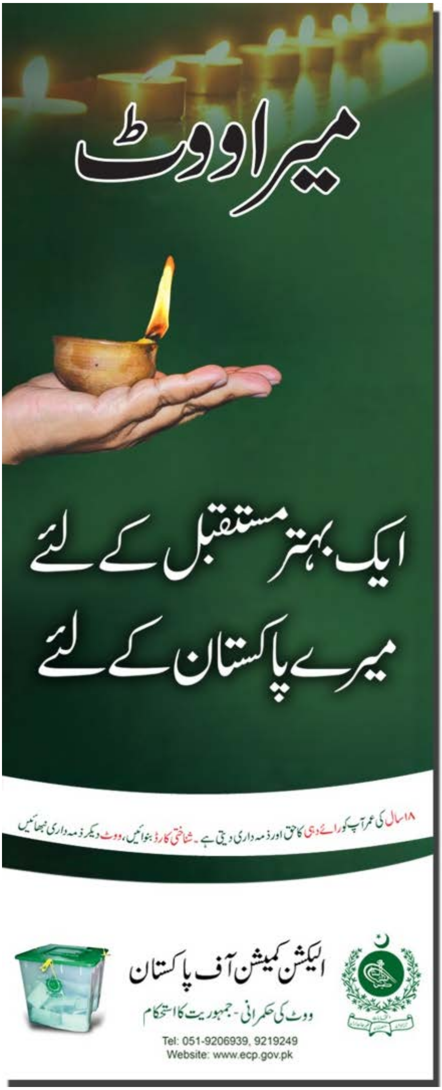

میرا ووٹ
ایک بہتر مستقبل کے لئے
میرے پاکستان کے لئے
۱۸ سال کی عمر آپ کو رائے دہی کا حق اور ذمہ داری دیتی ہے۔ شناختی کارڈ بنوائیں، ووٹ دیکر ذمہ داری نبھائیں
الیکشن کمیشن آف پاکستان
ووٹ کی حکمرانی - جمہوریت کا استحکام
Tel: 051-9206939, 9219249
Website: www.ecp.gov.pk

پس منظر

پاکستان کی انتخابی تاریخ پر نظر دوڑائیں تو ووٹروں کی انتخابات میں شمولیت دیگر علاقائی ممالک کی نسبت کم دکھائی دیتی ہے۔ یہ محض دوبار 50 فیصد سے زائد رہی۔ ووٹروں کی شمولیت کا رجحان ملک بھر کی پوری انتخابی تاریخ میں زوال پذیر دکھائی دیتا ہے جس کی زیادہ سے زیادہ شرح 55 فیصد اورانتہائی کم 35 فیصد رہی۔ 2008 کے عام انتخابات میں 44 فیصد درج شدہ ووٹروں نے حق رائے دہی استعمال کیا۔ اس رجحان کی متعدد وجوہات ہیں اور ان تمام وجوہات کا ازالہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی حالیہ تیار کردہ ایک انتہائی جامع منصوبہ بندی کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ الیکشن کمیشن نے تمام اہم شعبوں کا احاطہ کرتے ہوئے ایک پانچ سالہ سٹریٹجک منصوبہ 2010-2014 ترتیب دیا ہے جو ہر ترجیحی شعبے کے لئے مخصوص اہداف متعین کرتا ہے۔ ووٹروں اور شہریوں کی تربیت و آگاہی الیکشن کمیشن کی جانب سے طے کئے گئے ان ترجیحی شعبوں میں سے ایک ہے جس کے ذریعے ووٹروں کی شمولیت کے زوال پذیر رجحان پر مثبت اثرات مرتب کئے جا سکتے ہیں۔

پاکستان میں ووٹروں کی تربیت و آگاہی تاریخی طور پر چشم پوشی کا شکار رہی ہے۔ بعض اکا دکا کوششیں کی گئی ہیں لیکن ووٹروں اور شہریوں کی تربیت و آگاہی کی جامع طویل مدتی حکمت عملی کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ ووٹروں کی تربیت و آگاہی کی کوششیں انتخابات سے قبل قلیل مدتی معلومات یا ووٹر اندراج کی حد تک محدود رہی ہیں۔ یہ امر واضح ہو کہ الیکشن کمیشن ووٹروں کے لیے جمہوری اقدار اوراصول وضوابط کے بارے میں معلومات اور علم کی سطح بہتر بنانے کے لئے متعدد اقدامات وضع کر رہا ہے جن کا مقصد ووٹروں کو انتخابی عمل میں فعال طریقے سے شامل ہونے، باخبر اور آزادانہ فیصلہ کرتے ہوئے ووٹ دینے کے قابل بنانا ہے۔ سترہ کروڑ سے زائد آبادی اور آٹھ کروڑ ساٹھ لاکھ سے زائد اندراج شدہ ووٹروں کے حامل اس ملک میں ووٹروں کی

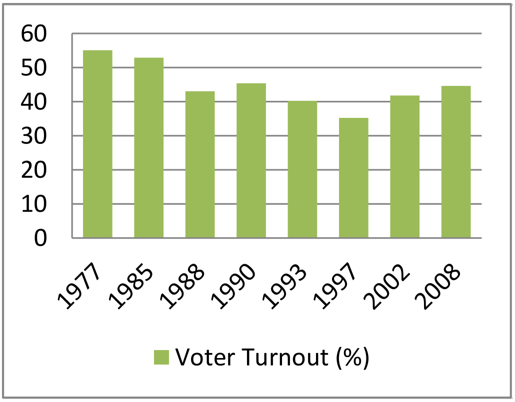

تربیت و آگہی ایک خاصا بڑا چیلنج ہے۔ تمام ووٹروں تک پہنچنے کے لئے ایک بہت بڑی مہم کی ضرورت ہو گی جس کے لئے بے پناہ مالی، تکنیکی اور انسانی وسائل کو بروئے کار لانا ہو گا۔ لہٰذا ضروری ہے کہ حکومت اور معاشرے کے متعلقہ فریقین کو شامل کرتے ہوئے بالواسطہ اور بلاواسطہ سرگرمیوں کے ایک مجموعے کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ یہ رہنما کتابچہ الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹجک منصوبہ کے مقاصد 14 اور 15 کے تحت طے کئے گئے ذیلی مقاصد کے حصول کے لئے کی جانے والی سرگرمیوں میں سے ایک ہے۔

اس رہنما کتابچہ کا مقصد ایسے کمیونٹی کارکنوں اور سماجی کارکنوں کو معاونت فراہم کرنا ہے جو ملک میں جمہوریت کے استحکام اور پھیلاؤ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہتے ہوں۔ یہ کتابچہ کارکنان کی تمام ضروریات ایک ہی جگہ پوری کرتا ہے اوران کو ایسی تمام تر معلومات اور مہارتیں فراہم کرتا ہے جن کی بدولت وہ کمیونٹی کے دیگر ارکان کو مناسب انتخابی فیصلہ کرنے میں معاونت فراہم کرسکتے ہیں۔

لوگ انتخابات میں حصہ کیوں نہیں لیتے؟

ایسی بہت سی وجوہات ہیں جو انتخابی عمل میں شریک ہونے اور ووٹ ڈالنے کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

- جب ووٹروں کو انتخابی عمل اور انتخابات کے بارے میں معلومات نہیں ہوتیں۔
- جب ہر ووٹر کو اپنا ووٹ کا حق استعمال کرنے کا منصفانہ موقع نہیں ملتا۔
- جب ووٹر آسانی سے پولنگ اسٹیشنوں تک نہیں پہنچ سکتے۔
- جب لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ انتخابی عمل کا حصہ نہیں ہیں۔
- جب انتخابات محفوظ اور خطرات سے پاک ماحول میں منعقد نہیں کرائے جاتے۔
- جب لوگ سمجھتے ہیں کہ انتخابات محض بے مقصد ہیں اور انتخابات کے نتیجے میں کچھ نہیں بدلے گا۔
- جب وہ لوگوں کے کسی ایسے گروہ یا طبقے سے تعلق رکھتے ہوں جو سماجی، ثقافتی یا مذہبی بنیادوں پر انتخابات میں آسانی سے حصہ نہ لے پائیں۔

- جب وہ کسی ایسی جسمانی یا ذہنی معذوری میں مبتلا ہوں جو انہیں باہر جانے اور ووٹ دینے میں رکاوٹ ڈالے۔
- جب ووٹر ناگہانی یا قدرتی آفات کے باعث اپنے ہی ملک میں بے گھر ہو چکے ہوں۔

دوسروں کی مدد کیوں کریں؟

- جمہوریت کی خاطر دوسروں کی مدد معاشرے کے تمام افراد بشمول آپ کے لئے فائدہ مند ہوتی ہے
- لوگ جتنی بڑی تعداد میں انتخابات سمیت جمہوری عمل میں فعال طریقے سے حصہ لیتے ہیں اتنی ہی جمہوریت مضبوط ہوتی ہے۔
- پاکستان میں 2008 کے عام انتخابات کے دوران ڈالے گئے ووٹوں کی شرح درج شدہ ووٹروں کا 44 فیصد رہی ہے جس کا مطلب ہے کہ نصف سے زائد درج شدہ ووٹروں نے اپنے نمائندوں کے انتخاب اور جمہوری حکومت کی تشکیل میں شرکت ہی نہیں کی۔
- ووٹروں کا ایک بڑا حصہ ایسا ہے جنہیں انتخابی سرگرمیوں کا حصہ بنانے کے لئے محض کچھ معلومات اور تھوڑی بہت ترغیب کے علاوہ صرف ان کا ہاتھ تھامنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- پسماندہ گروپوں سے تعلق رکھنے والے ووٹروں کو انتخابات میں اپنی شمولیت میں حائل سماجی وثقافتی رکاوٹوں کو عبور کرنے کے لیے دوسروں کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

انتخابات میں فعال حصہ لینے کے لئے کون دوسروں کی مدد کر سکتا ہے؟

کوئی بھی شخص جو دوسروں کی مدد کی خواہش رکھتا ہو ووٹروں کو انتخابات میں فعال طور پر حصہ لینے میں معاونت فراہم کر سکتا ہے۔ کارکن بننے کا بنیادی تصور یہی ہے کہ آپ کمیونٹی ارکان کا ایک مربوط گروہ تشکیل دیں جو مشترکہ فلاحی مقاصد کی خاطر یکجا ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی عمر، قابلیت اور مہارت کے حامل افراد ملک میں آزادانہ ومنصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

- کوئی بھی فرد جو پاکستان میں بہتر اور مضبوط تر جمہوریت کے لئے تھوڑا بہت وقت نکالنے پر آمادہ ہو، فعال کارکن بن سکتا ہے۔

- ایسا فرد جو ذمہ دار اور فعال شہری بننے میں اور دوسروں کی مدد اور معاونت کرنے میں یقین رکھتا ہو۔
- ایسا فرد جو سماجی اور کمیونٹی سطح کی سرگرمیوں کا تجربہ اور رجحان رکھتا ہو۔
- عمدہ رابطوں کا حامل فرد جو کمیونٹی کے دیگر ارکان پر مثبت اثر ورسوخ رکھتا ہو۔

انتخابات کے بارے میں معلومات کے مصدقہ ذرائع کون سے ہیں؟

پاکستان میں الیکشن کمیشن آف پاکستان (ECP) انتخابات کے آزادانہ ومنصفانہ انداز میں انعقاد وانتظام کا ذمہ دار اور متعلقہ معلومات کا سب سے اہم ادارہ ہے جسکا صدر دفتر اسلام آباد میں واقع ہے۔

اسی طرح الیکشن کمیشن کے صوبائی، علاقائی اور ضلعی دفاتر مقامی طور پر انتخابات اور انکے طریقے کار کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔

جمہوریت اور ووٹنگ

جمہوریت کیا ہے؟

- جمہوریت کے لئے انگریزی کا لفظDemocracy یونانی زبان کے لفظdemos یعنی لوگ یا عوام اور kratos یعنی اختیار یا طاقت سے مل کر بنا ہے۔

- ایسا نظام حکومت جس میں اختیارات کا سر چشمہ عوام ہوتے ہیں۔
- ایسا طرز حکومت جس میں عوام براہ راست اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے حکمرانی کرتے ہیں۔
- ”لفظ جمہوریت سے مراد عوام کی حکمرانی ہے۔ جمہوریت ایک ایسا نظام حکومت ہے جس میں لوگ اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے قوانین میں ضرورت کے مطابق پر امن انداز میں تبدیلی کر سکتے ہیں اور حکومت کو حکمرانی کا حق اس لئے ملتا ہے کہ عوام آزادانہ و منصفانہ انتخابات کے ذریعے انہیں ایسا کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔
- بطور شہری لوگوں کی سیاست اور شہری زندگی میں فعال شمولیت۔
- قانون کی حکمرانی جس میں قوانین وضوابط تمام شہریوں پر یکساں طور پر لاگو ہوتے ہیں۔

ووٹ کی اہمیت

- ووٹ جمہوریت کی جانب پہلا قدم ہے۔ جس میں زیادہ سے زیادہ ووٹ جمہوریت کی مضبوطی کے ضامن ہوتے ہیں۔
- ووٹ اپنے خیالات کی عکاسی کرنے والے فرد کے انتخاب کے ذریعے اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔
- حکومت کی تشکیل اور تبدیلی کے عمل میں ووٹ کی بدولت اپنا کردار ادا کرنے کا موقع ملتا ہے۔
- ووٹر ووٹ دیتے وقت ایک اہم ترین فرض کی ادائیگی کرتا ہے جسکے لیے وہ اللہ اور اپنے ضمیر کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے نہ کہ کسی کو خوش کرنے کے لیے۔

بطور ووٹر آپ کے حقوق

- ہر ووٹر کو مکمل رازداری کے ساتھ اور کسی شخص یا اشخاص کے اثر ورسوخ میں آئے بغیر اپنا ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔

انتخابی فہرست کیا ہے؟

انتخابی فہرست ان تمام لوگوں کی فہرست ہے جو عام انتخابات یا بلدیاتی انتخابات میں ووٹ دینے کی اہلیت حاصل کرنے کے لئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے پاس بطور ووٹر اپنا نام درج کرا چکے ہوں۔خیال رہے کہ انتخابات میں ووٹ دینے کا اہل بننے کے لئے بطور ووٹر انتخابی فہرست میں اندراج ہونا لازمی ہے۔کسی فرد کا نام انتخابی فہرستوں میں ایک سے زیادہ بار درج نہیں کیا جاسکتا۔کسی انتخابی حلقے میں اس کے نمائندے کے انتخاب کا اعلان ہو جائے تو اس نمائندے کے انتخاب تک کے عرصہ کے دوران انتخابی فہرستوں میں کوئی تصحیح ، اندراج یا تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔اسی بناء پر الیکشن سے پہلے اب انتخابی فہرستوں میں اضافہ یا ترمیم نہیں کی جاسکتی۔

- سیکورٹی عملہ سمیت کسی کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ وہ کسی بھی ووٹر کو پولنگ سٹیشن جانے اور اپنا ووٹ دینے سے روکیں۔
- ووٹر کو ہر الیکشن میں ایک حلقہ انتخاب میں ایک بار ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔
- ووٹروں کو مکمل رازداری کے ساتھ ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔
- ہر ووٹر کو ڈراؤ دھمکاؤ یا تشدد کے خوف کے بغیر اپنی مرضی کی سیاسی جماعت یا امیدوار کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔
- تمام ووٹوں کی اہمیت یکساں ہے۔

اس دفعہ انتخابی فہرست کو کمپیوٹرائیزڈ شناختی کارڈ کے ریکارڈ کے ساتھ ملا کر بنایا گیا ہے۔ پولنگ اسٹیشن پر استعمال کی جانے والی انتخابی فہرستوں میں ووٹر کے نام کے ساتھ ساتھ ووٹر کی تصویر اور انگوٹھے کا نشان ثبت کرنے کی جگہ بھی ہوگی۔ امید ہے کہ اس عمل سے بوگس ووٹنگ کے رجحان کا خاتمہ کرنے میں مدد ملے گی۔

ووٹر اندراج پر تفصیلات درج ذیل لنک سے حاصل کی جاسکتی ہیں:

http://www.ecp.gov.pk/ElectionLaws/ElectoralLawAndSystem.aspx (انتخابی فہرستوں کا قانون مجریہ 1974)

پولنگ کی کارروائی

رائے دہندگان انتخابی فہرست میں اندراج کے مطابق مخصوص پولنگ سٹیشنوں پر اپنا ووٹ ڈالتے ہیں۔ چونکہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابی حلقوں کے لئے انتخابات ایک ہی دن منعقد ہوتے ہیں اس لئے ووٹر کو قومی و صوبائی اسمبلی کے ہر حلقہ کے لئے دو الگ الگ بیلٹ پیپر جاری کئے جاتے ہیں۔ اس دفعہ کے انتخابی شیڈول کے مطابق عام انتخابات 11 مئی 2013 کو ہونگے۔

ووٹ دینے کا طریقہ

جب کوئی ووٹر پولنگ سٹیشن پہنچتا / پہنچتی ہے تو پہلے اسے اپنا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ پیش کر کے اپنی شناخت ثابت کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔

انتخابی فہرست میں اندراج کے مطابق ووٹر کا نام اور نمبر پکارا جاتا ہے اور انتخابی فہرست پر ووٹر سے متعلق اندراج کو لائن لگا کر کاٹ دیا جاتا ہے۔

اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر بیلٹ پیپر ووٹر کو دینے سے پہلے اس کی پشت پر مہر اور دستخط ثبت کرتا/کرتی ہے اور انتخابی فہرست سے ووٹر کا نام اور اس کا قومی شناختی کارڈ بیلٹ پیپر کی رسیدی کاپی (Counter foil) پر درج کرتا/کرتی ہے۔

ایسے ووٹر جو بیلٹ پیپر وصول کر چکے ہوں ان کے کسی بھی ہاتھ کی کسی بھی انگلی پر انمٹ سیاہی سے نشان لگایا جاتا ہے۔

ووٹر کو ایک نو خانوں والی مہر مہیا کی جاتی ہے جسکی مدد سے ووٹر ایک علیحدہ بوتھ میں مکمل رازداری سے اپنے پسند کے امیدوار کے انتخابی نشان پر مہر ثبت کر دیتا ہے۔

بیلٹ پیپر پر مہر لگانے کے بعد بالترتیب پہلے لمبائی کے رخ اور پھر چوڑائی کے رخ تہہ کیا جاتا ہے تاکہ مہر کی سیاہی کسی دوسرے انتخابی نشان پر لگنے اور ووٹ کو ضائع ہونے سے بچایا جا سکے۔

مہر لگانے کے بعد ووٹر تہہ شدہ بیلٹ پیپر کو بیلٹ باکس کے اندر ڈال دیتا ہے۔

سیاسی جماعتوں اور انتخابی امیدواروں کے لئے ضابطہ اخلاق

الیکشن کمیشن آف پاکستان ایک ضابطہ اخلاق جاری کرتا ہے جس پر انتخابی عرصہ کے دوران سیاسی جماعتوں اور انتخابی امیدواروں کو عمل کرنا ہوتا ہے۔ یہ ضابطہ اخلاق بالعموم چار اہم حصوں یعنی عمومی طرز عمل، جلسے، جلوس اور انتخابات کے دن پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ ضابطہ عنوان کے تحت تفصیلی رہنما اصولوں پر مشتمل ہوتا ہے جن پر عمل کرتے ہوئے سیاسی جماعتیں اور انتخابی امیدوار قانون کے تحت پرامن انتخابات کے انعقاد میں مدد فراہم کرسکتے ہیں۔ یہ ضابطہ اخلاق سیاسی جماعتوں اور انتخابی امیدواروں کے لئے معیار اور رہنمااصول مہیا کرتا ہے تاکہ انتخابی سرگرمیاں پرامن ماحول میں ہوں اور انتخابات اس طرح منعقد ہوں کہ ووٹروں کو جمہوریت کی حقیقی روح کے مطابق اپنا ووٹ دینے کی مکمل آزادی میسر ہو۔

انتخابات کی نگرانی اور آزاد مبصرین

انتخابات کی نگرانی کسی ایک یا زائد آزاد فریقین کی جانب سے انتخابات کا مشاہدہ ہے جن کا تعلق عام طور پر کسی دوسرے ملک یا غیر سرکاری تنظیم سے ہوتا ہے اور جس کا مقصد بنیادی طور پر قومی قوانین اور بین الاقوامی معیار کی بنیاد پر انتخابی عمل کے انعقاد کا تجزیہ کرنا ہوتا ہے۔

ضابطہ اخلاق برائے 2013اور عورتوں معذور افراد اور اقلیتوں کے انتخابی حقوق

درج ذیل متعلقہ نکات عورتوں، معذور افراد اور اقلیتوں کے انتخابی حقوق کو یقینی بنانے میں مددگار ہیں جو کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ضابطہ اخلاق برائے عام انتخابات 2013میں درج ہیں۔

سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے ضابطہ اخلاق کے متعلقہ نکات:

- انتخابی امیدواران اوراُن کے حمائیتی ایسی تقاریر سے مکمل اجتناب کریں گے جن کی وجہ سے علاقائی یا فرقہ وارانہ جذبات بھڑکیں اور صنف ، فرقوں، معاشرے کے مختلف طبقات اور لسانی گروہوں کے مابین تنازعات جنم لیں۔
- سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدوار ان اوراُن کے حمائیتی صنف ، نسل، مذہب یا ذات کی بنیاد پر کسی شخص کے انتخابات میں حصہ لینے کی مخالفت نہیں کریں گے۔

- انتخابی مبصرین براہ راست انتخابی دھوکہ دہی اور سازباز کی روک تھام نہیں کرتے بلکہ وہ ایسے واقعات کا ریکارڈ مرتب کرتے ہیں اور ان کی اطلاع دیتے ہیں جو زیر مشاہدہ انتخابی عمل کی غیر جانبداری، آزادی اور شفافیت پر اثرانداز ہوتے ہیں۔
- یہ کام قومی اور بین الاقوامی انتخابی مبصرین کرتے ہیں۔
- مبصرین ماسوائے ووٹر کی بیلٹ پیپر پر مہر لگانے کے مرحلہ کے باقی تقریباً تمام تر انتخابی عمل کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔
- مبصرین کو پولنگ سٹیشن کے اندر اور باہر آزادانہ طور پر آنے جانے کی خصوصی اجازت حاصل ہوتی ہے۔
- یہ اجازت الیکشن کمیشن آف پاکستان ایک کارڈ کے ذریعے دیتاہے۔

انتخابی خلاف ورزیاں

انتخابی جرائم/ نارواطریقے سے مراد ایسی بدعنوانیاں ہیں جو کسی خاص سیاسی جماعت یا امیدوار کے حق میں انتخابات کی کارروائی اور نتائج پر اثرانداز ہونے کی نیت سے کی جائیں۔

کوئی بھی فرد اس بدعنوانی کا مرتکب گردانا جاتا/ جاتی ہے اگر وہ:

- سیاسی جماعتیں، امیدواران اوراُن کے حمائیتی یا دیگر افراد نہ تو کسی ایسے رسمی یا غیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت کی حوصلہ افزائی کریں گے نہ ہی اس میں شامل ہوں گے، جس کا مقصد خواتین کو کسی انتخاب میں امیدوار بننے یا انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم کرنا ہو۔سیاسی جماعتیں خواتین کے انتخابی عمل میں شمولیت کی حوصلہ افزائی کرینگی.

حفاظتی عملہ کیلئے ضابطہ اخلاق کے متعلقہ نکات

حفاظتی عملہ پولنگ سٹیشن سے باہر رائے دہندگان کو سہولت فراہم کرے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ رائے دہندگان باقاعدہ قطار میں کھڑے ہوں۔ وہ جسمانی طور پر معذور افراد، بزرگ اور بیمار رائے دہندگان بشمول حاملہ خواتین کی حتی الوسع مدد کرے گا۔ ایسے رائے دہندگان کو قطار میں سب سے آگے کھڑا ہونے کی اجازت ہوگی۔

- عوامی نمائندگی ایکٹ 1976 کے سیکشن 49 کی دفعات میں دیئے گئے طے شدہ انتخابی اخراجات کی پابندیوں کی خلاف ورزی کرے۔
- رشوت، غلط شناخت اور ناروا اثرورسوخ کا مرتکب ٹھہرے۔
- کوئی غلط بیان دے یا شائع کرے یا الیکشن کمیشن کو جمع کرائے جانے والے کسی خاص مواد میں غلط یا باطل بیان دے۔
- کسی دوسرے شخص کی جگہ ووٹ ڈالے۔
- پولنگ سٹیشن / پولنگ کا کنٹرول حاصل کرے۔
- بیلٹ پیپر پولنگ سٹیشن سے باہر لے جائے۔
- اہل نہ ہونے کے باوجود ووٹ دینے کی کوشش کرے۔
- ایک سے زیادہ بار ووٹ دینے کی کوشش کرے۔
- بیلٹ باکس میں نقلی / جعلی بیلٹ پیپر ڈالے۔
- پولنگ سٹیشن کے گرد چاروں اطراف 400 گز کی حدود میں کسی امیدوار کے لئے لوگوں کو قائل کرنے کی کوشش کرے۔
- پولنگ سٹیشن کے گرد چاروں اطراف 100 گز کی حدود کے اندر کسی امیدوار کے حق یا مخالفت میں بینر یا کچھ اور لگائے۔
- پولنگ سٹیشن کے قریب احتجاج کرے۔
- پولنگ عملہ کے فرائض کی انجام دہی میں حائل ہو۔
- پولنگ سٹیشن پر ووٹ دینے کے لئے آنے والے ووٹروں کو تنگ کرے یا تکلیف کا باعث بنے۔
- بیلٹ پیپر میں کسی قسم کی تبدیلی کرے۔
- پولنگ کی کارروائی ختم کرنے اور ووٹوں کی گنتی میں رکاوٹ پیدا کرے۔
- بیلٹ پیپر قبضہ میں لے اور یا اس کو نقصان پہنچائے۔

- بیلٹ پیپر کسی کو غیر قانونی طور پر فراہم کرے۔

مشاہدات اور بے ضابطگیوں کی خبر کہاں دی جائے

انتخابات کے دوران اگر آپ کے مشاہدے میں کوئی بد عنوانی یا بے ضابطگی آتی ہے تو آپ کو ان کی اطلاع الیکشن کمیشن دفاتر اور / یا فیلڈ میں متعین الیکشن کمیشن کے پولنگ عملہ کو دینی چاہئے۔ انتخابات والے دن پولنگ سٹیشنوں پر پولنگ کا عملہ دستیاب ہوتا ہے۔

اس کتابچہ کی جلد کی پچھلی طرف الیکشن کمیشن کے صوبائی، علاقائی اور ضلعی دفاتر کے پتے / فون نمبرز دیئے گئے ہیں جہاں کسی بھی بے ضابطگی کی اطلاع دی جاسکتی ہے۔

برائے معلومات/ توضیحات/ شکایات

مشاہدے میں آیا ہے کہ بہت سے افراد انتخابی عمل اور انتخابات کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں خاطر خواہ معلومات نہیں رکھتے۔ باخبر جمہوری اور ووٹنگ فیصلوں کے لئے پس منظر اور طریقہ ہائے کار سے متعلق بعض

معلومات کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ یہ معلومات صرف ایک بار کی ضرورت نہیں بلکہ اسے مستقل بنیاد پر اپ ڈیٹ کرتے رہنا ضروری ہے۔

ان دنوں اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا معلومات کے عمدہ ذرائع کی شکل اختیار کر چکے ہیں اور عوام کو ہر لمحہ تازہ ترین مفید معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن چونکہ جمہوریت کی حقیقی روح کے مطابق آزادانہ اور منصفانہ انتخابات سے متعلق معلومات اور سرگرمیوں کا واحد ذریعہ ہے اس لئے کسی بھی شخص کے لئے معقول حد تک یہ سمجھنا ضروری ہے کہ الیکشن کمیشن کے ذرائع سے انتخابات کے بارے میں معلومات کس طرح حاصل کی جائیں۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع زیادہ معتبر اور مستقل ہیں اور ان کے ذریعے کسی بھی وقت درست معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے انتخابات اور تمام متعلقہ شعبوں سے متعلق بے پناہ مفید معلومات اپنی ویب سائٹ پر فراہم کر دی ہیں۔ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر انتخابات، انتخابات کے تاریخی اعداد و شمار، امیدواروں کے اعداد و شمار، نوٹیفکیشن وغیرہ سے متعلق قانونی دستاویزات موجود ہیں۔ یہ نہ صرف انتخابات سے متعلق امور پر ذاتی تربیت و آگاہی کا ایک اچھا ذریعہ ہے بلکہ اس کے ذریعے کسی بھی وقت انتخابات پر تازہ ترین معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اگر آپ کو انٹرنیٹ تک رسائی حاصل ہے اور انتخابات کے بارے میں کوئی بھی معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہترین مشورہ یہی ہے کہ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ کو معلومات کے اولین ذریعہ کے طور پر استعمال کریں۔ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ کا پتہ یہ ہے: www.ecp.gov.pk

الیکشن کمیشن کے صوبائی، علاقائی اور ضلعی دفاتر

الیکشن کمیشن نے اپنے صوبائی، علاقائی اور ضلعی دفاتر قائم کئے ہوئے ہیں۔ یہ دفاتر ملک میں انتخابات اور انتخابی عمل سے متعلق معلومات کا ایک اور مصدقہ ترین ذریعہ ہیں۔ صوبائی دفاتر صوبائی الیکشن کمشنر (PEC) علاقائی

دفاتر، ریجنل الیکشن کمشنر (REC) اور ضلعی دفاتر اور ڈسٹرکٹ الیکشن کمیشنر (DEC) الیکشن کمیشن آف پاکستان (ECP) کی سربراہی میں کام کرتے ہیں۔

اگر کوئی اپنے مشاہدے کی بناء پر انتخابات سے متعلق کسی بدعنوانی اور بے ضابطگی کی اطلاع دینا چاہے تو مذکورہ بالا دفاتر معلومات کے حصول کے علاوہ انتخابات یا انتخابی عمل کے بارے میں کوئی شکایات درج کرانے کا کام بھی دیتے ہیں۔ ان دفاتر سے رابطے کی معلومات کتابچہ کی جلد کی پچھلی طرف دی گئی ہیں۔

اس کے علاوہ یہ معلومات الیکشن کمیشن کی ویب سائیٹ www.ecp.gov.pk پر بھی موجود ہیں۔

ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسراور دیگر ضلعی حکام

ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسرز / ڈپٹی کمشنرز اور دیگر ضلعی حکام انتخابی عرصہ کے دوران نچلی سطح پر انتخابات کے انعقاد کے سلسلے میں الیکشن کمیشن کی معاونت کرتے ہیں۔ ضلعی حکام پولنگ سٹیشنوں کے قیام، پولنگ سٹیشنوں تک سازوسامان اور عملہ کی آمدورفت، پولنگ سٹیشنوں کے باہر سکیورٹی انتظامات کی فراہمی وغیرہ کے سلسلے میں الیکشن کمیشن کو معاونت فراہم کرتے ہیں۔ ان دفاتر سے بھی الیکشن کے بارے میں محدود معلومات حاصل کی سکتی ہیں۔

گھر سے نکلو گھر کے لئے –اپنے پاکستان کے لئے

حصہ دوم

آپ کی انگلی پر سیاہی کا نشان قوم کی تقدیر کو سیاہی سے بچا سکتا ہے

ووٹروں کے گروپ اور ان کی معاون ضروریات

تمام اہل پاکستانی شہری جن کی عمر 18 سال یا اس سے زائد ہو، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے، بطور ووٹر اپنا اندراج کرانے اور اپنے متعلقہ انتخابی حلقوں کے انتخابات میں اپنی مرضی کے مطابق ووٹ دینے کا حق رکھتے ہیں۔ پاکستان میں ووٹرز کے اعدادوشمار کبھی بھی تسلی بخش نہیں رہے۔ 2008 کے عام انتخابات اس امر کی عکاسی کرتے ہیں اس دوران ڈالے گئے ووٹوں (Turn-out) کا تناسب 44 فیصد رہا۔ پاکستان کی کل آبادی 18 کروڑ 20 لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ یہ اعدادوشمار مختلف ووٹر گروپوں اور ان کی متنوع تربیت و آگاہی کی ضروریات کو اجاگر کرتے ہیں۔ عام اقسام کے ووٹرز گروپ کے علاوہ پسماندہ طبقات کے مسائل اور ان کے لئے مجوزہ مقامی نوعیت کے اقدامات کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں:

ووٹر کی عام اقسام

تمام ووٹروں کو بالعموم تین بنیادی اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1. وہ ووٹر جو رجسٹرڈ ہیں اور ووٹ ڈالتے ہیں۔
2. وہ ووٹر جو رجسٹرڈ ہیں لیکن ووٹ نہیں ڈالتے ہیں۔
3. وہ اہل ووٹر جو رجسٹرڈ ہی نہیں ہیں ۔

بطور ووٹر اندراج کی کیفیت اور ان کے ووٹ ڈالنے کے طرز عمل کی بنیاد پر ان اقسام کی ذیل میں وضاحت کی گئی ہے:

- **وہ ووٹر جو رجسٹرڈ ہیں اور ووٹ ڈالتے ہیں:** ایسے ووٹر جو بطور ووٹر اپنا اندراج کرا چکے ہیں اور انتخابات کے دوران اپنا ووٹ کا حق استعمال کرتے چلے آرہے ہیں۔ پاکستان میں 2008 کے عام انتخابات یہ تناسب درج شدہ ووٹروں کے 44 فیصد کے لگ بھگ ہے۔
- **وہ ووٹر جو رجسٹرڈ ہیں لیکن ووٹ نہیں ڈالتے ہیں:** ایسے ووٹر جو بطور ووٹر درج تو ہیں لیکن انتخابات کے دوران ووٹ نہیں ڈالتے۔ ان کا تناسب گزشتہ انتخابات کے اعدادوشمار کے مطابق 56 فیصد ہے۔

- **وہ اہل ووٹر جو رجسٹرڈ ہی نہیں ہیں:** ایسے ووٹر جو ووٹ کی اہلیت عمر کی مقررہ حد کو تو پہنچ چکے ہیں لیکن انتخابی فہرستوں میں اپنا اندراج نہیں کرایا۔ ایسے ووٹروں کو قومی شناختی کارڈ کے اندراج کی کیفیت کے پیش نظر مزید دو گروپوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:
    - o جو قومی شناختی کارڈ حاصل کر چکے ہیں لیکن بطور ووٹر اندراج نہیں کرایا
    - o جنہوں نے قومی شناختی کارڈ حاصل ہی نہیں کیا۔
- مذکورہ بالا اقسام کے ووٹروں کی ضروریات بھی انتہائی مختلف نوعیت کی ہیں اور باخبر طریقے سے ووٹ کا حق استعمال کرنے کے لئے انہیں مختلف نوعیت کی معاونت اور مدد کی ضرورت ہے۔ یہ بھی خیال رکھا جائے کہ یہ ووٹر کی عام اقسام ہیں اور وہ تمام پسماندہ طبقات جن کا ذکر آئندہ صفحات میں کیا جائے گا، بھی انہی تمام اقسام میں پھیلے ہوئے ہیں۔

ووٹرز کی اقسام	درکار مدد اور معاونت
وہ ووٹر جو رجسٹرڈ ہیں اور ووٹ ڈالتے ہیں	ان افراد کی ضروریات میں انتخابات اور ان کے منتخب نمائندوں کی کارکردگی کے بارے میں تازہ ترین اور درست معلومات کی فراہمی شامل ہو سکتی ہیں تاکہ وہ اپنی شمولیت کی سطح کو بہتر بنا سکیں۔ انہیں ووٹ نہ ڈالنے والے لوگوں کی تربیت اور مثال کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔
وہ ووٹر جو رجسٹرڈ ہیں لیکن ووٹ نہیں ڈالتے ہیں	ان کی ضروریات میں زیادہ تر حوصلہ افزائی اور ترغیب شامل ہو سکتی ہیں کہ وہ باہر آئیں اور ووٹ ڈالیں۔ انہیں وضاحت کیلیے انتخابات سے متعلق معلومات کی ضرورت بھی ہو سکتی ہے جو ووٹ ڈالنے میں ترغیب کا باعث بن سکتی ہے۔
وہ اہل ووٹر جو رجسٹرڈ ہی نہیں ہیں	ووٹرز کی یہ اقسام عمر، قطع نظر صنف ان تمام ووٹرز پر مشتمل ہے جو پہلی بار ووٹ ڈالیں گے جنہیں نہ صرف انتخابات اور جمہوری اقدار پر تربیت و آگاہی کی ضرورت ہے بلکہ انہیں اپنا قومی شناختی کارڈ بھی حاصل کرنا اور بطور ووٹر اپنا اندراج بھی کرانا ہے۔

معاشرے سے کٹے ہوئے ووٹروں کی اقسام

تقریباً ہر ملک میں آبادی کے بعض طبقات ایسے ہوتے ہیں جو سماجی و ثقافتی سرگرمیوں کے مجموعی دھارے سے الگ تھلگ رہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ معاشرے سے کٹے ہوئے اس طرز زندگی کے اسباب میں عام طور پر صنفی تفاوت، ذات، زبان، مذہب یا کسی خاص گروپ سے تعلق شامل ہو سکتا ہے۔

انتخابات کے حوالے سے خواتین اور نوجوانوں کے علاوہ جسمانی معذوری کے حامل افراد، عمر رسیدہ افراد کے لئے سماجی و ثقافتی سرگرمیوں کے علاوہ انتخابی سرگرمیوں میں فعال طور پر شریک ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔ ذیل میں ان گروپوں کو بالعموم درپیش مسائل کا احوال اور ان کے مجوزہ مقامی نوعیت کے حل رہنمائی کے طور پر بیان کئے گئے ہیں جنہیں ماحول اور سیاق و سباق کے مطابق استعمال کیا جا سکتا ہے۔

خواتین

انتخابی عمل میں خواتین کی شمولیت ہمیشہ باعث تشویش رہی ہے۔ صنف کے لحاظ سے تازہ ترین ووٹر اعداد و شمار سے صاف ظاہر ہے کہ کل آٹھ کروڑ ساٹھ لاکھ درج شدہ ووٹروں میں خواتین کا تناسب مردوں سے کافی کم ہے۔

ذیل میں وہ اہم اسباب / مسائل بیان کئے گئے ہیں جن کے باعث خواتین کے ووٹ ڈالنے کی شرح کم ہے اور ساتھ ہی ساتھ کارکنوں کی رہنمائی کے لئے ان کے ممکنہ مسائل کے حل بھی تجویز کئے گئے ہیں:

مسائل	حل
مردوں اور خواتین کے لئے الگ الگ پولنگ سٹیشن	بیشتر صورتوں میں پولنگ سٹیشن دونوں اصناف کے لئے ہوتے ہیں لیکن ان پر پولنگ بوتھ الگ الگ ہوتے ہیں۔ بہتر یہی سمجھا جاتا ہے کہ پورا خاندان یعنی مرد اور خواتین اپنا ووٹ کا حق استعمال کرنے کے لئے ایک ساتھ جائیں۔
گھر پر چھوٹے بچوں کا خیال رکھنے کے لئے کوئی نہیں ہوتا۔	ایسی پڑوسی / رشتہ دار خواتین کے ساتھ رابطہ کریں جنہیں یہی مسئلہ درپیش ہو اور ان کے ساتھ یہ مسئلہ اس طرح طے کریں کہ جب وہ ووٹ

	دینے جائیں تو آپ ان کے بچوں کا خیال کریں اور جب آپ ووٹ دینے جائیں تو وہ آپ کے بچوں کا خیال رکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر بالغ یعنی اٹھارہ سال سے کم عمر افراد موجود ہوں تو انہیں بھی وقتی طور پر بچوں کا خیال رکھنے کی ذمہ داری سونپی جاسکتی ہے۔
گھریلو کام، گھر چھوڑ کر پولنگ سٹیشن جانے کا موقع نہیں دیتے۔	دن میں ایسا وقت دیکھیں جب گھر کے کاموں کا بوجھ سب سے کم ہو اور اس وقت کو ووٹ دینے کے لئے استعمال کریں۔
پولنگ سٹیشن کافی دور ہے۔	اب یہ بات لازمی بنادی گئی ہے کہ پولنگ سٹیشن ہر گھر سے دو کلومیٹر کے اندر واقع ہو۔
گھر کے افراد اپنی خواتین کو اپنے ووٹ ڈالنے کیلیے جانے کی اجازت نہیں دیتے۔	گاؤں / علاقے / قبیلے کے بزرگ یا امام مسجد کے ذریعے گھرانے کے سربراہ کو قائل کریں۔
کمیونٹی نے بحیثیت مجموعی طے کرلیا ہے کہ خواتین کو ووٹ کا حق استعمال نہیں کرنے دیں گے۔	مسئلہ جلد سے جلد حل کرانے کے لئے الیکشن کمیشن کے اہلکاروں کو مطلع کریں۔

مذہبی اقلیتیں

پاکستانی معاشرہ ایک متنوع معاشرہ ہے جس میں مختلف مذہبی اور نسلی اقلیتیں شامل ہیں۔ اقلیتی نمائندوں کا انتخاب مقرر شدہ کوٹے کے مطابق متناسب نمائندگی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ عام حلقوں میں بلاواسطہ انتخابات میں بھی حصہ لے سکتے ہیں اوران کے مسائل اسی نوعیت کے ہوتے ہیں جن کی وضاحت عام ووٹر کی سطح میں کی گئی ہے۔

- مذہبی اقلیتوں کا ایک مخصوص مسئلہ یہ ہو سکتا ہے کہ بعض پولنگ سٹیشنوں پر وہ پولنگ عملہ کے ہاتھوں امتیازی سلوک کا نشانہ بن سکتے ہیں۔ اس حوالے سے پولنگ سٹاف کی خصوصی تربیت کا اہتمام کیا گیا ہے

لیکن ایسی کسی صورت حال میں متعلقہ عملے کے افراد سے درخواست کی جا سکتی ہے کہ وہ کسی سے بھی امتیازی سلوک روا نہ رکھیں۔

معذور افراد

پاکستان میں معذور افراد کی زندگی کسی بھی طرح آسان نہیں ۔ پاکستان میں جسمانی طور پر معذور افراد زیادہ تر چشم پوشی کا شکار ہیں، جن کی کوئی نہیں سنتا اور نہ ہی وہ کسی شمار میں آتے ہیں۔ انہیں موزوں شناختی دستاویزات کے حصول، تعلیم کے حصول، قابل ملازمت مہارتوں کے حصول اور روزگار کے عمدہ مواقع تک رسائی میں لاتعداد رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

- جسمانی معذوری کے حامل افراد کو باہر جانے، پولنگ سٹیشن تک جانے اور ووٹ دینے میں تھوڑی بہت یا مکمل معاونت درکار ہوتی ہے اور معاونت کی سطح متعلقہ فرد کی معذوری کی نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔
- خاص حالات میں جسمانی معذوری کے حامل افراد کو پولنگ بوتھ کے اندر مہر لگانے اور بیلٹ پیپر بیلٹ باکس میں ڈالنے کے لئے بھی مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ ان میں وہ لوگ شامل ہیں جو یا تو نابینا ہوں یا پھر اس طرح کی معذوری کا شکار ہوں کہ بیلٹ پیپر پر مہر لگانے اور اسے بیلٹ باکس میں ڈالنے کی سکت نہ رکھتے ہوں۔
- جسمانی معذوری کے حامل افراد کو حق حاصل ہے کہ وہ لائن میں کھڑے ہو کر انتظار کرنے کے بجائے براہ راست پولنگ بوتھ میں جا کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکتے ہیں۔

عمر رسیدہ افراد

عمر رسیدہ افراد کی معاشرے اور اپنے خاندانوں کے لئے خدمات انتہائی گرانقدر ہوتی ہیں۔ لیکن بہت سی صورتوں اور حالات میں عمر رسیدہ افراد

غریب اور نظر انداز رہتے ہیں۔ ہماری مذہبی اور سماجی اقدار ایسی ہیں کہ بیشتر بچے اور ان کے بچے اپنے بزرگوں کا بہت اچھی طرح خیال رکھتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ اقدار بگاڑ کا شکار ہو رہی ہیں جو ضعیف العمر افراد کے لئے بنائے گئے مراکز کی بڑھتی ہوئی تعداد سے بھی عیاں ہے۔

- عمر رسیدہ افراد نوجوانوں کے مقابلے میں ووٹ دینے کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں۔
- بیشتر عمر رسیدہ افراد کو طویل سفر طے کرنے اور زیادہ دیر تک قطار میں انتظار کرنے میں مسائل پیش آتے ہیں۔ عام طور پر انہیں گھر سے پولنگ سٹیشن تک اور وہاں سے واپسی کے لئے آمد ورفت کی شکل میں مدد کی ضرورت پڑتی ہے۔
- عمر رسیدہ افراد کے گھر کے ارکان اس معاونت کا بہترین ذریعہ ہو سکتے ہیں۔ ان سے مشورہ کیا جائے اور انہیں اس بات کو یقینی بنانے کی طرف راغب کیا جائے کہ وہ عمر رسیدہ افراد کو درکار مدد فراہم کریں۔
- ایسی صورت میں جہاں عمر رسیدہ افراد کے گھر میں اور کوئی رکن نہ ہو، یہ مدد کمیونٹی کے رضاکاروں کی طرف سے ملے جو اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ انتخابی عمل میں فعال طریقے سے حصہ لیں۔

نوجوان

نوجوانی کی تعریف اس عرصہ کے طور پر کی جاتی ہے جس کے دوران کوئی فرد معاشرے کا فعال اور مکمل طور پر ذمہ دار شخص بننے کی تیاری کرتا / کرتی ہے۔ یہ بچپن سے آزادانہ بلوغت اور ایک ذمہ دار شہری کے طور پر معاشرے کا حصہ بننے تک کی تبدیلی کا عرصہ ہوتا ہے۔ مختلف ممالک نوجوان آبادی کی تعریف طے کرنے کے لئے عمر کے مختلف گروپوں کا استعمال کرتے ہیں۔ پاکستان میں 15 سے 29 سال کی عمر کے افراد کے گروپ کو نوجوان آبادی تصور کیا جاتا ہے۔ یہ دولت مشترکہ کی طرف سے نوجوانی کی تعریف کے مطابق ہے۔

- نوجوانوں کو انتخابی عمل میں کارآمد انداز میں شامل کرنے کے لئے انہیں انتخابات کے بارے میں معلومات فراہم کرنا لازم ہے۔
- ان کی حوصلہ افزائی اور معاونت کی جائے تاکہ وہ فراہم کردہ معلومات کی بناء پر الیکشن میں حصہ لیں اور جمہوریت کو پروان چڑھانے میں اپنا حصہ شامل کریں۔

- سب سے بڑھ کر، ان کی توانائیوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کمیونٹی کے دیگر ارکان کو راغب اور متحرک کیا جائے کہ وہ گھر سے باہر نکلیں اور ووٹ ڈالیں۔

مخلوط صنف

مخلوط صنف کے افراد کو نہ صرف نفسیاتی طور پر بلکہ عملی طور پر بھی شناخت کے بحران کا سامنا ہے کیونکہ نہ تو معاشرے نے ان کو احترام مہیا کیا اور نہ ہی یہ معاشرے میں اپنی جگہ بنا پائے۔ حال ہی میں سپریم کورٹ آف پاکستان کی ہدایات پر مخلوط صنف کے حامل افراد کو شناختی کارڈ پر مرد یا خاتون کے بجائے تیسری صنف کے طور پر اندراج کرانے کا حق دیا گیا ہے۔ اس تبدیلی کا مخلوط صنف کے حامل افراد کی طرف سے بھرپور خیر مقدم کیا گیا ہے اور وہ قومی شناختی کارڈ کے حصول کے شدید خواہشمند دکھائی دیتے ہیں۔

معاشرے کے مختلف طبقات پر لازم ہے کہ جمہوری اور معاشرتی عمل میں ان لوگوں کی شرکت یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائیں اور خاص طور پر ان افراد کو الیکشن کے روز اپنا ووٹ ڈالنے میں مدد کریں۔

آپ اس کتابچہ کے اہم ابواب کا مطالعہ کر چکے ہیں جن کا مقصد اس صورت میں آپ کی یادداشت کو تازہ کرنا تھا کہ اگر آپ انتخابات کے بارے میں پہلے سے معقول معلومات رکھتے ہوں یا اگر معلومات کم ہوں تو وہ معلوم ہو جائیں۔ یہ تمام ابواب ووٹروں کی آگاہی اور تعمیر استعداد کے مقاصد کے لئے فوری حوالہ کا کام بھی دیتے ہیں۔

یہ حصہ، گزشتہ باب کے علاوہ، ووٹروں کے مختلف گروپوں کی مخصوص مشکلات، آگاہی اور مدد کی ضروریات سے متعلق تھا، ان عملی اقدامات پر مشتمل ہے جو کمیونٹی کے دوسرے ارکان کو انتخابی عمل میں فعال طور پر شریک ہونے میں مدد کے لئے اٹھائے جاسکتے ہیں۔ اس میں دیگر ووٹر بشمول معاشرے سے کٹے ہوئے طبقات تک پہنچنے اور انہیں مجموعی انتخابی سرگرمیوں میں شامل کرنے کے حوالے سے افراد کو درکار ضروری معلومات اور مہارتیں بھی دی گئی ہیں۔ یہ کتابچہ نہ صرف انتخابات کے بارے میں اہم معلومات کے لئے فوری حوالہ کا کام دیتا ہے بلکہ یہ انتخابی عمل میں فعال طور پر شریک ہونے اور دوسروں کو ذمہ دارانہ انداز میں ووٹ دینے میں مدد کے لئے کارکن کو عملی رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے۔ یہ فعال اور موثر کردار ادا کرنے کے لئے معاونت اور مدد کا ایک مجموعی حل پیش کرتا ہے۔ یہ تمام تر عمل درج ذیل مراحل پر مشتمل ہے:

1. کتابچہ کے ذریعے باخبر ہوں اور انتخابات کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کریں۔

2. رضاکاروں کی ایک مقامی جماعت تیار کریں۔

3. کمیونٹی کے ووٹروں کے بارے میں بنیادی معلومات جمع کریں اور ان کا تجزیہ کریں۔ (اس میں ضلعی الیکشن کمیشنر کے دفتر سے مدد لی جاسکتی ہے۔)

4. ہر شخص سے ملیں اور انہیں ان کی ضروریات کے مطابق تربیت و آگاہی فراہم کریں۔

5. اس امر کو یقینی بنانے کے لئے عملی منصوبہ تشکیل دیں تا کہ ہر اہل ووٹر جسے انتخابات والے دن اپنا ووٹ دینے کے لئے کسی مدد کی ضرورت ہے، اسے اس کی ضرورت کے مطابق یہ مدد ملے۔ نتیجتاً علاقے کے تمام اہل ووٹر انتخابات میں اپنا آزادانہ حق رائے دہی استعمال کریں۔

یہ کتابچہ ملک میں موجود ووٹر کی تربیت و آگاہی کے دیگر مواد کے برعکس یونیورسل ووٹنگ (یعنی ہر اہل ووٹر اپنے ووٹ کا حق استعمال کرے) کے لئے نیٹ ورکنگ کے علاوہ عملی اور مقامی نوعیت کے اقدامات اور مسائل کے حل پر زور دیتا ہے۔ اس کا مقصد معاشرے کی سطح پر اس طرح تربیت کرنا ہے جو یونیورسل ووٹر رجسٹریشن (یعنی ہر اہل ووٹر کا اندراج) اور پولنگ کے لئے پائیدار حل بھی فراہم کرے۔ یعنی ایسے تمام لوگ جو اس کتابچہ سے مستفید ہوں وہ آیندہ کے لیے بھی الیکشن سے متعلقہ تمام امور پر مکمل دسترس رکھتے ہوں اور علاقے کے تمام لوگوں کی انتخابات اور جمہوری عمل میں شرکت یقینی بنانے میں مددگار ہوں۔

اس کتابچہ کے مطالعہ کے بعد رضاکاران:

- کے پاس انتخابات کے بارے میں اس قدر معلومات ہونی چاہئیں کہ وہ باخبر اور اپنی مرضی سے اپنے ووٹ کا حق استعمال کر سکیں۔
- کمیونٹی میں موجود معاشرے سے کٹے ہوئے افراد اور انتخابی عمل میں ان کی بھرپور شمولیت یقینی بنانے کے لئے متعلقہ حکمت عملیوں سے آگاہ ہوں۔
- اس قابل ہوں کہ مستقبل میں انتخابات سے متعلق مصدقہ اور تازہ ترین معلومات حاصل کر سکیں۔
- جب کبھی ضرورت پڑے اپنے اپنے علاقے کی سطح پر یونیورسل ووٹنگ کے لئے سرگرمیوں کی تشکیل، منصوبہ بندی اور عملدرآمد کے سلسلے میں کمیونٹی کے دیگر ارکان کے ساتھ رابطے میں رہیں۔

کمیونٹی نیٹ ورکنگ اور معاونت کے طریقے:

اس تمام تر کوشش کا اصل مقصد اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ ہر اہل ووٹر کا نام نہ صرف انتخابی فہرستوں میں درج ہو بلکہ انتخابات والے دن اپنا ووٹ ڈالے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اصل حکمت عملی افراد کے درمیان باہمی ابلاغ (Interpersonal Communication) ہے جس کے نتیجے میں مقامی سطح پر باخبر اور تربیت یافتہ رضاکاروں کا ایک گروہ ایسے کسی بھی مسائل کے ازالہ کے لئے تیار ہو جو ووٹرز کو ووٹ دینے سے باز رکھتے ہیں۔ یہ امر ناگزیر ہے کہ کارکن اس معاملے کو کمیونٹی کے دیگر ارکان کے ساتھ زیر بحث لانے سے پہلے اس کتابچہ میں دی گئی تمام باتوں کو پوری طرح سمجھیں اور انہیں ذاتی طور پر اپنائیں۔

اس کتابچہ میں دی گئی معلومات کمیونٹی کے دیگر گروپوں کے ساتھ ان کے ابلاغ اورانہیں قائل کرنے کی کوششوں میں انتہائی مفید ثابت ہوں گی۔ اب وقت ہے کہ عمل کیا جائے اور ہر ووٹر کی ہر انتخابی سرگرمی میں بھرپور شمولیت (یا ووٹر کی یونیورسل شمولیت) کے مقصد کی خاطر دوسروں کو مدد فراہم کی جائے اور جمہوریت کے ثمرات سے استفادہ کیا جائے۔ رضاکاروں کی معاونت اور مدد کے لئے ذیل میں بعض سرگرمیاں بیان کی گئی ہیں تاکہ جمہوریت کے ثمرات میں سب کو شریک بنایا جاسکے۔

تیاری کی سرگرمیاں

تیار ہو جائیں اور دوسروں کی مدد کی مہم پر نکل کھڑے ہوں۔ اس تمام تر مہم کے سلسلے میں چونکہ آپ کو بہت سے لوگوں سے رابطہ اور بات چیت کرنا ہو گی اس لئے ضروری ہے کہ آپ انتخابات اور ووٹنگ کے بارے میں معقول حد تک کتابی اور عملی معلومات رکھتے ہوں۔ اس سے پہلے کہ آپ قدم بڑھائیں اور بات شروع کریں، درج ذیل باتوں کو یقینی بنائیں:

- اس کتابچہ کا مکمل طور پر مطالعہ کرلیں اور اگر آپ مزید معلومات کی ضرورت محسوس کریں تو مزید وضاحت یا معلومات الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ سے یا الیکشن کمیشن کے کسی بھی دفتر ٹیلیفون کر کے حاصل کریں۔
- یہ پتہ لگانے کے لئے متعلقہ ضلعی الیکشن کمیشنر کو کال کریں کہ آپ کے علاقے کا پولنگ سٹیشن کہاں واقع ہے۔
- اپنے علاقے میں ووٹروں کے اندراج اور ووٹنگ کے اعداد و شمار جیسی معلومات متعلقہ دفتر ضلعی الیکشن کمشنر سے حاصل کریں۔
- اپنی پلاننگ کو مؤثر بنانے کے لئے اس کتابچہ کے آخر میں دیئے گئے فارم کو استعمال کریں جو آپ کو تمام لوگوں کی الیکشن کے عمل میں شرکت یقینی بنانے کے لئے کی جانے والی منصوبہ بندی، معلومات کے حصول اور آپ کی کامیابیوں کو بہتر انداز میں درج کرنے اور رپورٹ کرنے میں مدد کریں گے۔

مقامی سطح پر بااثر افراد سے ملاقاتیں

بااثر فرد وہ ہوتا ہے جسے کمیونٹی کے لئے خدمات اور ان کے بارے میں عمومی رویہ کی بناءپر مقامی کمیونٹی میں تحسین اور احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہو۔ بااثر لوگوں میں ایسے افراد شامل ہوتے ہیں جو گاؤں کی حالت سدھارنے کی کوششوں یا اپنے گاؤں کے لوگوں کے لئے سماجی فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لیتے رہے ہوں یا پھر ایسے افراد جن کی رائے کا علاقے کے لوگ احترام کرتے ہوں جن میں پیش امام بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں کسی تنظیم (سماجی فلاحی) کے ارکان بھی بااثر تصور کئے جاتے ہیں۔ بہرحال لفظ بااثر کے ہمارے ہاں عام طور پر دو معانی لئے جاتے ہیں یعنی مرد ہونا اور دولت مند ہونا۔ یہ بااثر افراد کی خاصی محدود سی تعریف ہے جس سے گریز کرنا چاہیے۔ ضروری نہیں کہ کوئی دولت مند ہی ہو ہاں یہ ضرور ہو سکتا ہے کہ لوگوں پر ان کا اس قدر اثرورسوخ ہو کہ وہ کمیونٹی کی بہتری کے کسی مقصد کے حصول کے لئے انہیں فعال کر سکتے ہوں یہ خواتین بھی ہو سکتی ہیں۔

بااثر لوگوں سے ملنے کا مقصد انہیں ووٹر اندراج اور انتخابات میں شرکت سے متعلق پیچیدہ امور پر آگاہی اور مکمل معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس ملاقات کا حتمی مقصد پروگرام کے لئے علاقے کے بااثر افراد کی حمایت کا حصول یا منفی رجحانات کے اثرات زائل کرنا ہے۔

انتخابات سے متعلق عام سوالات

۱۔ آج تک الیکشن سے کچھ نہیں بدلا، ووٹ دینے کا کیا فائدہ؟

مہذب جمہوری معاشرے میں تبدیلی ووٹ کے ذریعے ہی آتی ہے۔ یہ ایک قانونی اور آئینی طریقہ ہے۔ ملک کی تقدیر بدلنے میں ہر انفرادی ووٹ کا بہت اہم ہاتھ ہے۔ اگر آدھے سے بھی کم لوگ ووٹ ڈالیں گے تو تبدیلی آنا بہت مشکل ہے۔ لہٰذا اگر سب لوگ ووٹ ڈالیں تو تبدیلی آسکتی ہے۔

۲۔ امیدوار انتخابات کے بعد ملتے ہی نہیں، انہیں ووٹ دینے کا فائدہ؟

ووٹ صرف منتخب کرنے کیلئے نہیں ہوتا بلکہ یہ احتساب کی بھی ایک شکل ہے۔ اگر کوئی انتخابات کے بعد نہیں ملتا تو اسے دوبارہ ووٹ مت ڈالیں۔

۳۔ پڑھے لکھے لوگ ووٹ نہیں ڈالتے تو ہم کیوں ڈالیں؟

اس دفعہ الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل کو شفاف بنانے کے لئے بہت سے اقدامات کئے ہیں جسکی بناءپر بوگس ووٹنگ بلکل نہیں ہو پائے گی اور ہر انفرادی ووٹ کی اہمیت بہت بڑھ جائے گی۔

ملاقات کے نتیجے میں مثالی طور پر یہ ہونا چاہئے کہ بااثر افراد ہر اہل ووٹر کی انتخابات میں شمولیت کے اہم تصورات سے آگاہ ہوں اور مقامی سطح پر اس امر کو یقینی بنانے پر قائل ہو جائیں کہ ہر اہل ووٹر آئندہ انتخابات میں ووٹ ڈالے۔

ملاقات کے آخر میں بااثر افراد کی مشاورت سے ایک عملی منصوبہ وضع کیا جائے گا جو درج ذیل یا ان کے علاوہ دیگر ممکنہ سرگرمیوں پر مشتمل ہو گا:

- ضلعی الیکشن کمیشن دفتر سے گاؤں / علاقہ میں ووٹرز کی معلومات کا حصول۔
- اپنے متعلقہ گروپوں یعنی کہ درج شدہ ووٹروں، غیر درج شدہ ووٹروں،نوجوانوں، خواتین، عمر رسیدہ، معذور افراد وغیرہ کے تعین کے لئے معلومات کا تجزیہ۔
- کمیونٹی کے چند دیگر رضاکاروں کو ساتھ ملانے کا اہتمام۔
- کمیونٹی کی سطح پر ایک وسیع البنیاد اجلاس کے لئے تاریخ،وقت اور مقام کا تعین۔

کمیونٹی رضاکاروں کی تربیت

انتخابات میں بھرپور شمولیت کے حوالے سے علاقے کے لوگوں کی تمام ضروریات کو پورا کرنا کسی ایک شخص کے لئے ممکن نہیں ہو گا۔ انتخابی عمل میں ہر ووٹر کی شمولیت

پڑھے لکھے لوگ بھی الیکشن کمیشن کی ان اصطلاحات کے نتیجے میں ماضی کی نسبت زیادہ ووٹ ڈالنے کے لئے نکلیں گے اور دوسروں کو بھی ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیں گے۔

۴۔ ہمیں ووٹ ڈالنے کی کیا ضرورت ہے؟ ہماری جگہ کوئی اور ووٹ ڈال جاتا ہے۔

اس دفعہ انتخابی فہرستیں شناختی کارڈ نمبر کے ذریعے کمپیوٹرائزڈ نظام سے منسلک ہے۔ اس دفعہ انتخابی فہرستوں پر ووٹنگ کے وقت انگوٹھے کا نشان بھی لیا جایئگا جس کی وجہ سے بوگس ووٹنگ نہ صرف ناممکن ہے بلکہ بعد میں بڑی آسانی سے پکڑی بھی جاسکتی ہے۔

۵۔ آپ جو مرضی کرلیں لوگ ووٹ تو صرف اپنی برادری کے بندے کو ہی ڈالتے ہیں؟

ووٹ اس بندے کو ڈالیں جو آپ کے مسائل حل کر سکتا ہو چاہے برادری کا ہو یا باہر کا۔ ور آپ کے مسائل کبھی بھی حل نہ ہو سکیں گے۔

۶۔ عورتیں گھر کے کام کریں یا ووٹ ڈالیں؟

پاکستان ہم سب کا بڑا گھر ہے۔ پانچ سال میں ایک دن تھوڑی دیر میں اگر خواتین ووٹ ڈال سکیں تو یہ آپ کے ذاتی اور ملکی مفاد میں ہے۔

یقینی بنانے کا چیلنج متعدد پہلوؤں پر مشتمل ہے اور اس کے پائیدار حل کے لئے بڑے پیمانے پر متعدد اقسام کی مہارتوں کو بروئے کار لانا ہو گا۔ کمیونٹی نیٹ ورکنگ کی بدولت جمہوری عمل میں لوگوں کی شمولیت میں اضافہ ہوتا ہے اور ان اقدار کو فروغ ملتا ہے جو جمہوریت کے لئے بنیاد کا کام دیتی ہیں۔ کمیونٹی نیٹ ورکنگ مقامی مسائل کے حل کے لئے مقامی لوگوں کی جانب سے مقامی لوگوں کے ذریعے کی جاتی ہے۔ کمیونٹی نیٹ ورکنگ کے عمل کا آغاز رضاکاروں کے تعین اور تربیت سے ہوتا ہے۔ رضاکار پسندی بنیادی طور پر ایک رویئے کا نام ہے، زندگی گزارنے کا ایک طریقہ ہے، ایک رکن کی حیثیت سے معاشرے کے ساتھ روابط استوار کرنے کا انداز ہے، جس میں معاشرے کے افراد کی خدمت کی سچی لگن رہنمائی کا کام دیتی ہے۔ ہر معاشرے میں خصوصاً نوجوانوں کے درمیان کثرت میں اس خاصیت کے ساتھ افراد دستیاب ہیں یہ کم خرچ لیکن بہتر استعداد کے حامل انسانی وسائل کی فراہمی کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ معاشرے کو مستحکم بناتا ہے اور یکجہتی پر مبنی معاشرے کی تعمیر کرتا ہے۔ رضاکار پسندی سماجی ترقی میں انسانی فلاحی نقطہ نظر کی علامت ہے جس کی بدولت آپ کو ایسا اثر و رسوخ ملتا ہے جو پیسوں سے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ با اثر افراد کی مدد سے ایسے لوگوں کی نشاندہی کر کے ان سے رابطہ کیا جائے اور انہیں بتایا جائے کہ الیکشن کے روز تمام لوگوں کے ووٹ ڈالنے کے عمل کو یقینی بنانے کے لیے ان کی خدمات درکار ہیں۔

۷۔ نوجوانوں کو سیاسی معاملات کی سمجھ نہیں اس لیے ووٹ بھی نہیں ڈالتے۔

پاکستان بنانے میں نوجوانوں کا کردار: ووٹر کی عمر 21 سے کم کر کے 18 سال اس وجہ سے کی گئی ہے کہ زیادہ نوجوان اس عمل میں حصہ لے سکیں۔ میڈیا نے آج کے نوجوان کو بہت اچھی سمجھ بوجھ دی ہے۔

۸۔ پولنگ اسٹیشن پر لڑائیاں ہوتی ہیں، گولیاں چلتی ہیں، ہم اپنی جان خطرے میں کیوں ڈالیں؟

اب الیکشن کمیشن نے سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات بھی کیے ہیں اور ویسے بھی بہت کم پولنگ اسٹیشن ایسے ہوتے ہیں جہاں ایسے مسئلے مسائل ہوتے ہیں۔ ایسی تمام جگہوں کے لیے فوج اور دوسرے ادارے خصوصی انتظامات کر رہے ہیں۔

۹۔ پولنگ اسٹیشن پر لمبی قطاریں ہوتی ہیں اور وقت ضائع ہوتا ہے، ووٹ ڈالنا ایک عذاب ہے۔

سپریم کورٹ کے حکم پر پولنگ اسٹیشن کی تعداد بڑھادی ہے۔ جس کی وجہ سے

مقامی سطح پر ووٹروں کی یونیورسل شمولیت کے مقاصد کے لئے زیادہ تر درج ذیل اقسام کے رضاکار تلاش کئے جاتے ہیں:

- نوجوان بشمول گرل گائیڈز اور بوائے سکاؤٹس جو معلومات گھروں تک پہنچائیں اور عملی طور پر معذور اور عمر رسیدہ افراد کی مدد کریں۔
- ایسے بااثر اور بزرگ افراد جو ان امور کو یقینی بنانے کے لئے کمیونٹی کی نگرانی اور سرپرستی کریں اور انہیں قائل کریں کہ ووٹروں کے تمام طبقات بالخصوص خواتین ووٹ ڈالیں۔
- خواتین رضاکار جو خواتین کی شمولیت یقینی بنانے میں حامی و مددگار ہوں۔

کمیونٹی رضاکار کو ووٹروں کی یونیورسل شمولیت پر تعارف و تربیت فراہم کی جائے۔تربیت میں اس کتابچہ میں دی گئی معلومات کی فراہمی اور تبادلہ خیالات کے علاوہ، وہ ممکنہ مدد شامل ہوسکتی ہے جو ووٹرز کو فراہم کی جاسکتی ہو۔رضاکاروں کو عمدہ طور پر باخبر ہونا چاہئے تاکہ وہ عملی طور پر دوسروں کی مدد اور اپنی ذاتی تربیت و آگاہی اور تجربہ کے حصول کے مواقع کا بہترین استعمال کرسکیں جو آگے چل کر سماجی سرمایہ کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔

قطار تو ہوگی لیکن لمبی نہیں ہوگی اور قطار میں کھڑا ہونا ویسے بھی منظم اور مہذب معاشرے کے لوگوں کی نشانی ہے۔

۱۰۔ الیکشن پیسوں کا کھیل، عام آدمی کیسے حصہ لے سکتا ہے؟

الیکشن کمیشن نے انتخابی مہم کے لئے خرچے کی حد مقرر کردی ہے۔زیادہ خرچ کرنے والا قانون کے شکنجے میں بھی آئے گا۔ اسکے علاوہ آپ سب کو پتہ ہے کہ کون پیسوں کا کھیل کھیل رہا ہے تو آپ ایسے لوگوں کو ووٹ مت ڈالیں۔

۱۱۔ الیکشن میں قوانین پر عمل درآمد ہی نہیں ہوتا، دھاندلی دھونس، لاقانونیت، بد معاشی سے الیکشن جیتے جاتے ہیں، جو عام آدمی کی حیثیت سے باہر ہیں۔

ماضی میں ایسی شکایات کی بھرمار تھی اور قوانین پر عملدرآمد آسانی سے نہیں ہوتا تھا، اس دفعہ الیکشن کمیشن نے قوانین پر عملدرامد کو یقینی بنانے کے لیے بہت سے اقدامات

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اگر ایک مشترکہ مقصد کی تکمیل کے لئے لوگ ہاتھوں میں ہاتھ ڈالیں تو قدرے کم عرصے کے اندر بھی کافی کچھ حاصل کیا جاسکتا ہے۔علاوہ ازیں

کمیونٹی کے ہر شخص کو مسائل کے حل کی مہارتیں سیکھنے کا موقع ملتا ہے جو سماجی سرمایے کی تعمیر میں مدد دیتا ہے اور یوں حتمی نتیجہ ایک باہمت اور تربیت یافتہ معاشرے کی صورت میں بر آمد ہوتا ہے۔

کمیونٹی کا وسیع البنیاد اجلاس

کمیونٹی کے وسیع البنیاد اجلاس کے اہتمام کے سلسلے میں کمیونٹی کے تمام ارکان کو تاریخ، وقت، مقام اور میٹنگ کے دوران کی جانے والی گفتگو کے اہم نکات سے آگاہ کیا جانا چاہیئے۔ پیغام کو ہر شخص تک پہنچانے کا بہترین طریقہ مسجدوں کے ذریعے اعلانات ہیں۔ ایسے افراد جو اپنے طبقات میں اثرورسوخ کے حامل ہوں، سے رضاکاروں کے ذریعے ذاتی طور پر رابطہ کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ انہیں ان کے تمام سوالات کے جوابات ملیں اور وہ اپنے زیر اثر لوگوں کو اجلاس میں لائیں۔

یہ میٹنگ کہاں کی جائے؟

بہتر یہی ہے کہ یہ اجلاس کسی عام جگہ پر کیا جائے اور اس کے لئے کسی باأثر فرد کا گھر یا حویلی ہر گز منتخب نہ کی جائے۔ اجلاس کا مقام کوئی غیر جانبدارانہ جگہ ہونی چاہیئے جو کمیونٹی کے تمام ارکان کے لئے قابل قبول ہو۔ سکول کی عمارت یا کوئی ایسی جگہ سب سے بہتر رہے گی جہاں کمیونٹی کے لوگ مل بیٹھیں۔ خیال رہے کہ کسی فرد کے مکان پر وسیع البنیاد اجلاس میں خطرہ ہوتا ہے کہ زیادہ تر لوگ کمیونٹی کے بعض ارکان کے تحفظات کی وجہ سے اس سے دور رہیں گے۔ لوگ عام طور پر

کئے ہیں اور وفاقی وصوبائی محکموں کو خاص ہدایات اور تربیت دی ہے کہ تمام قوانین پر بطریق احسن عمل کیا جائے۔

۱۲۔ الیکشن کے بعد ناراضگیاں و دشمنیاں مول نہیں لے سکتے۔

ووٹ ایک خفیہ طریقہ کار کے مطابق ڈالا جاتا ہے، ناراضگی یا دشمنی والے لوگ جاہل ہوتے ہیں، جو جمہوری اقدار کو سمجھتے ہیں وہ اپنی ناکامی کو دشمنی میں بدلنے کی بجائے اپنی بہتری پر زور دیتے ہیں تاکہ اگلے انتخابات میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

۱۳۔ امیدوار نااہل اور کرپٹ ہوتے ہیں انکو ووٹ دینا خود ان میں شامل ہونا ہے۔

نااہل اور کرپٹ کو ووٹ مت ڈالیں، آپکے پاس آنے کا ایک مقصد یہ ہے کہ آپ کو احساس دلایا جائے کہ ووٹ ضرور ڈالیں اور اہل امیدوار ان کو ڈالیں۔

اجلاس کے لئے مسجد کا انتخاب کرتے ہیں لیکن اس طرح غیر مسلموں اور / یا کسی دوسرے عقیدے سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے اجلاس میں شرکت مشکل ہو جاتی ہے۔

اجلاس کے لئے وقت کے تعین میں احتیاط سے کام لیتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس میں شرکت کر سکیں۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ عصر اور مغرب کی نمازوں کے درمیان کا وقت دیہی علاقوں میں سب سے موزوں رہتا ہے جبکہ شہری علاقوں میں مغرب اور عشاء کی نمازوں کے درمیان کا وقت بہترین سمجھا جاتا ہے۔ لیکن آپ اپنے علاقے کے رسم ورواج اور علاقے کے لوگوں کی دستیابی کو سامنے رکھتے ہوئے کوئی بھی وقت مقرر کر سکتے ہیں۔

اجلاس میں گفتگو کا آغاز لوگوں کو گاؤں یا علاقے میں ووٹ ڈالنے کی شرح کے اعداد و شمار بتانے کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ (یاد رہے کہ یہ معلومات آپ ضلعی الیکشن کمیشنر کے دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں) شروع میں اس بات کی وضاحت بھی کر دی جائے کہ یہ کوئی سیاسی اجلاس ہرگز نہیں بلکہ جمہوری ہے۔ اجلاس کا مقصد 'اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر اہل ووٹر آزادانہ انداز میں یعنی اپنی پسند کے امیدوار کو ووٹ دے'۔

کمیونٹی کے ارکان سے یہ سوال پوچھا جائے کہ ہم کس طرح اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ ہر اہل ووٹر آزادانہ طور پر ووٹ دے۔ زیادہ سے زیادہ جواب حاصل کرنے کی کوشش کی جائے کہ کمیونٹی کے ارکان ووٹرز کی یونیورسل

۱۴۔ الیکشن کے قوانین میں خامیاں ہیں جن کی وجہ سے شفاف الیکشن ہی نہیں ہوتے اسلئے خامیاں دور کرنے کے بعد ہی الیکشن میں ووٹ ڈالنا چاہیے؟

قانون تو عوامی نمائندوں نے ہی بنایا ہے، آپ اچھے لوگوں کا انتخاب کرینگے تو وہ اچھے قوانین بنائیں گے،اسکے ساتھ ساتھ قوانین کے بہتر نفاذ کی بھی کوشش ہو رہی ہے، قانون کی بہتری ایک مسلسل عمل ہے، جسکے تحت آہستہ آہستہ یہ قوانین مفصل اور بہترین شکل اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ جیسے اب ان قوانین کا ترجمہ کرکے آپ لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ آپ کی مدد سے انہیں بہتر کیا جا سکے۔

۱۵۔ الیکشن میں پڑھے لکھے لوگ کم آتے ہیں جبکہ بد عنوان زیادہ ہوتے ہیں؟

الیکشن میں حصہ لینا ہر بندے کا حق ہے اور اچھے امیدوار کا انتخاب کرنا آپ کا فرض ہے، جو بد عنوان ہیں انہیں ووٹ مت

شمولیت کو کس طرح یقینی بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ معاونت کار جو کوئی باا ثر فرد یا کمیونٹی رضاکار ہو سکتا ہے، اس بات کو یقینی بنائے کہ ان تمام عوامل کو ملحوظ خاطر رکھا جائے جن کا ذکر گزشتہ باب میں ہو چکا ہے۔ بات چیت میں درج ذیل یا ان کے علاوہ دیگر ممکنہ باتوں کا احاطہ ہونا چاہیئے:

- اس بات کو کس طرح یقینی بنایا جائے کہ تمام مرد اور خواتین انتخابات والے دن ووٹ ڈالیں؟
- پولنگ سٹیشن تک ووٹرز کے آنے جانے کے آسان و سہل طریقے کون سے ہیں؟
- اپنی پسند کے امیدوار کو کس طرح درست انداز میں ووٹ دیں؟
- پولنگ سٹیشن پر ووٹ ڈالنے کے دوران کسی مسئلے کی صورت میں کہاں جائیں اور کس سے رابطہ کریں؟

اجلاس کے نتیجے میں یہ ہونا چاہئے کہ:

- شرکاء کو انتخابات والے دن ووٹ دینے کے بارے میں عمدہ معلومات ہونی چاہئیں۔
- ووٹرز کی نقل و حرکت کا منصوبہ یعنی گھر سے پولنگ سٹیشن تک اور واپسی بھی تیار کیا جا سکتا ہے جس میں اوقات طے کر دیئے جائیں کہ پہلے پولنگ سٹیشن کے قریب رہنے والے لوگ ایک ساتھ ووٹ دینے جائیں اور پھر اس سے اگلے علاقے کی طرف قدم بڑھائیں۔ اس طرح بہت سا وقت بچانے میں مدد

دیں۔

۱۶۔ پولنگ اسٹیشن بہت دور ہوتے ہیں اس لئے ووٹ ڈالنے نہیں جاتے۔

اس دفعہ پولنگ اسٹیشن ہر آبادی کے 2 کلومیٹر کے فاصلے میں ہو گا۔ اگر اس سے زیادہ دور ہو گا تو الیکشن کمیشن سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق ووٹر کی سہولت کے لیے مناسب انتظامات کرے گا۔

۱۷۔ پولنگ اسٹیشن پر مناسب سہولیات نہیں ہوتیں اسلئے نہیں جاتے۔

زیادہ تر پولنگ اسٹیشن پر ایسے مسائل نہیں ہوتے لیکن اس دفعہ الیکشن کمیشن خاص طور پر انتظامات کا جائزہ لے رہا ہے تاکہ تمام پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کو مناسب سہولیات اور تحفظ فراہم کرسکے۔ رینجرز، ایف سی، فوج وغیرہ۔

۱۸۔ الیکشن کے ذریعے وہی پرانے لوگ آئیں گے اس لئے الیکشن ہونے ہی نہیں چاہیے بلکہ انقلاب آئے۔

ملے گی اور ووٹرز کو اس کی روشنی میں پورے دن کی منصوبہ بندی کرنے اور باکفایت طریقے سے گروپوں کی شکل میں آنے جانے کا موقع مل جائے گا۔

انتخابات ایک ایسا طریقہ ہے جس سے پر امن انداز میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ انتخابات کو ایک چھلنی سمجھنا چاہیے جس کے ذریعے سے اچھے اور برے امیدواروں کو علیحدہ علیحدہ کیا جا سکتا۔ ہے۔

- ایسے رضاکاروں کا تعین کر لیا جائے جو ووٹروں کی درج ذیل مدد کی ذمہ داری اٹھالیں:
  - معذور افراد، خواتین، بزرگ حضرات کو پولنگ سٹیشن تک لے جانے اور ووٹ ڈالنے میں مدد فراہم کرنا
- گھروں کے سربراہوں کو یہ بات یقینی بنانے پر قائل کرنا کہ خاندان کا ہر ووٹر انتخابات والے دن اپنا ووٹ ڈالے۔ ان میں خاندان کے وہ ارکان بھی شامل ہوں جن کا تعلق معاشرے سے کٹے ہوے افراد سے ہو ۔ کمیونٹی کے بزرگ ارکان کو اس نوعیت کی ذمہ داریاں نبھانے والے رضاکاروں کی تربیت، معاونت اور باہمی رابطہ کے لئے مرکزی حیثیت دی جاسکتی ہے۔
- الیکشن کے روز تمام ووٹروں کی شمولیت کے پلان کی سرگرمیوں کو پورا کرنے کی ذمہ داری لینے والے رضاکار کا تعین۔

چھوٹے پیمانے کی کارنر میٹنگز

اگر کمیونٹی کے وسیع البنیاد اجلاس میں لوگوں کی شرکت ناکافی رہے تو سمجھداری کا تقاضا یہی ہو گا کہ چھوٹے پیمانے کی کارنر میٹنگز پر غور کیا جائے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آبادی کے سائز، بناوٹ اور پھیلاؤ کو پیش نظر رکھتے ہوئے مقامی ضروریات کے مطابق متعدد کارنر میٹنگز منعقد کرکے کمیونٹی کے تمام ارکان کی شرکت اور شمولیت کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ کارنر میٹنگز چونکہ چھوٹے چھوٹے گروپوں میں کمیونٹی ارکان کی شمولیت یقینی بنانے کا متبادل راستہ ہیں اس لئے یہ گاؤں یا علاقے کی ایسی کسی بھی جگہ پر منعقد کی جاسکتی ہے جہاں ممکن ہو، مثلاً:

- چوپال / حجرہ / اوطاق
- جنزل سٹور وغیرہ
- سکول

کارنر میٹنگز کا ایجنڈا، وقت، کارروائی اور متوقع نتیجہ وہی رہے گا ہے جو وسیع البنیاد اجلاس کا ہو گا واحد فرق یہ ہے کہ اس اجلاس میں کمیونٹی کے محدود ارکان شرکت کریں گے ۔

گھر گھر کے دورے

وسیع البنیاد یا کارنر میٹنگز کے نتیجے میں ووٹرز کی یونیورسل شمولیت سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیالات ہو جاتا ہے اور مسائل کے حل بھی وضع کر لئے جاتے ہیں۔

رضاکاروں کو ان سرگرمیوں کی ذمہ داریاں سونپ دی جاتی ہیں جن پر عملدرآمد ووٹرز کی یونیورسل شمولیت کے مقصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

یہ سب ہونے کے بعد بھی کمیونٹی کے بعض ارکان ایسے ہوں گے جو وسیع البنیاد اجلاس یا کسی کارنر میٹنگ میں شرکت نہ کر پائے ہوں گے۔ کمیونٹی کے ان ارکان سے رابطہ کرنا ضروری ہے جن میں خواتین، معذور اور عمر رسیدہ افراد خاص طور پر قابل ذکر ہیں تاکہ انہیں ووٹرز کی یونیورسل شمولیت سے متعلق سرگرمیوں کا حصہ بنایا جا سکے۔ ان تک پہنچنے اور ان تقاضوں، جن کے لئے رضاکار نیٹ ورک ایک فعال کردار ادا کر سکتا ہے۔ منتخب رضاکاروں کو ذمہ داری سونپی جائے گی کہ جو لوگ میٹنگ میں شرکت نہ کر پائے ہوں انکے گھروں میں جایئں۔ تاہم یہاں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کسی بھی گھر کے دروازے پر دستک دیتے وقت نوجوان رضاکاروں کے ساتھ کمیونٹی کے کوئی بزرگ مرد یا خاتون ارکان ضرور موجود ہوں۔

گھر گھر دوروں کا مقصد اور مطلوبہ نتیجہ وہی ہے جو وسیع البنیاد کمیونٹی اجلاسوں کا ہوتا ہے۔ واحد فرق یہی ہوتا ہے کہ اس سرگرمی کے ذریعے ہر گھرانے کی شمولیت سے متعلق ضروریات کا انفرادی حیثیت میں جائزہ اور مشکلات کا سدباب کیا جاسکتا ہے۔

انتخابات والے دن کی سرگرمیاں

تاحال کی جانے والی تمام تر کوششوں کا مقصد یہی رہا ہے کہ ہر اہل ووٹر انتخابات والے دن ووٹ ڈالے۔ انتخابات والے دن ہر گھرانے کی پیروی یا فالو اپ ناگزیر ہو گا تاکہ کوئی امکان باقی نہ رہ جائے اور یہ بات یقینی ہو جائے کہ ہر شخص انتخابات والے دن آزادانہ انداز میں ووٹ دے۔ اسی مقصد کے تحت انتخابات والے دن درج ذیل سرگرمیوں کو عملی جامہ پہنایا جاسکتا ہے:

- مساجد کے ذریعے پولنگ کے شروع ہونے کے وقت کا اعلان اور کمیونٹی کے تمام ارکان ووٹر پہلے سے طے شدہ منصوبے کے مطابق پولنگ سٹیشن کی جانب نقل و حرکت شروع کردیں۔
- مساجد کے ذریعے ہر گھنٹے بعد اعلانات بھی کرائے جاسکتے ہیں۔
- الیکشن سے ایک روز پہلے ان رضاکاروں کو یاد دہانی کروانا جنھوں نے انتخابات والے دن کسی بھی پسماندہ ووٹر کو معاونت فراہم کرنے کی ذمہ داری لے رکھی ہو۔
- اس امر کو یقینی بنانا کہ تمام رضاکار جنھوں نے انتخابات والے دن کسی بھی ووٹر کو معاونت فراہم کرنے کی ذمہ داری لے رکھی ہو وہ اپنی اپنی ذمہ داری بطریق احسن پوری کریں۔

ڈسٹرکٹ آفس فون نمبرز

فون نمبر	ڈسٹرکٹ	فون نمبر	ڈسٹرکٹ
پراونشل الیکشن کمشنر پنجاب - 15 110 992 - 042			
رحیم یارخان	068-9230231	خوشاب	0454-920192
راجن پور	0604-688939	میانوالی	0459-234860
نارووال	054-2412583	سرگودھا	048-9230283
اٹک	057-9316140	لیّہ	0606-414086
گجرات	053-3537647	جھنگ	047-9200156
ڈیرہ غازی خان	064-9260487	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046-2515204
مظفرگڑھ	066-9239010	حافظ آباد	054-7524065
منڈی بہاؤالدین	054-6506454	اوکاڑہ	044-9200177
شیخوپورہ	056-9200125	خانیوال	065-9200159
قصور	049-9250062	لودھراں	0608-923078
ملتان	061-9210158	بہاولپور	062-9255225
پاک پتن	045-7374607	چکوال	0543-550881
ساہیوال	040-9200281	جہلم	0544-621186
وہاڑی	067-3365919	ننکانہ	056-2877140
بھکّر	0453-9200130	سیالکوٹ	052-3553063
بہاولنگر	063-9240043	گجرانوالہ	055-9201343
راولپنڈی	051-9271490	لاہور	042-9210621
فیصل آباد	041-9210191	چنیوٹ	
اسلام آباد	051-9261003		
پراونشل الیکشن کمشنر خیبر پختونخواہ - 36 10 921 - 091			
مانسہرہ	0997-307619	لوئردیر	0945-9250146
کرک	0927-210638	شانگلہ	0996-850046
مردان	0937-9230256	چارسدہ	0921-9220162
بنّوں	0928-9270051	صوابی	0938-221474
لکّی مروت	0969-510269	بٹ گرام	0997-310218
ڈیرہ اسماعیل خان	0966-9280218	ٹانک	0963-512610
ٹانک	0963-512610	مالاکنڈ	0932-411405
ہری پور	0995-611795	سوات	0946-9240081
کوہستان	0998-407086	اپردیر	0944-880635
ہنگو	0925-621099	نوشہرہ	0923-9220034
کوہاٹ	0922-9260145	ایبٹ آباد	0992-344573

ڈسٹرکٹ	فون نمبر	ڈسٹرکٹ	فون نمبر
091-9211032	پشاور	0939-510283	بونیر
0997-307619	تورغر	0943-412994	چترال
0928-312036	شمالی وزیرستان	091-5820938	خیبر
0925-622430	اورکزئی	0926-310722	کرم
0963-512196	جنوبی وزیرستان	0924-290214	مہمند
پراونشل الیکشن کمشنر سندھ - 021 - 992 038 5			
02322-61242	تھرپارکر	0297-861294	بدین
0243-9280031	خیرپور	0298-920053	ٹھٹہ
071-9310538	سکھر	0242-448231	نوشہروفیروز
0233-9290134	میرپورخاص	0723-600844	گھوٹکی
02385-570583	عمرکوٹ	0722-650242	جیکب آباد
025-9200390	دادو	074-9410031	لاڑکانہ
0726-920234	شکارپور	0744-211839	قمبر
0722-570916	کشمور	02355-42091	سانگھڑ
0223-871648	جامشورو	0244-9370247	شہید بینظیر آباد–نوابشاہ
0223-340415	ٹنڈو محمد خان	0222-760038	مٹیاری
022-9200986, 0301-3817101	حیدرآباد	022-3892914	ٹنڈواللہ یار
			کراچی
021-6907025, 0345-8412110	کراچی–سنٹرل	021-9231029, 0334-2729806	کراچی–مشرقی
021-9248610, 0306-2137557	کراچی–ملیر	021-9215862, 0300-2278949	کراچی–شمالی
		021-2563841, 0300-2886367	کراچی–مغربی
ڈسٹرکٹ	فون نمبر	ڈسٹرکٹ	**فون نمبر**
پراونشل الیکشن کمشنربلوچستان - 081 -920 2334			
0838-510817	جعفرآباد	0843-895441	مستونگ
0822-412902	ژوب	0823-610523	قلعہ سیف اللہ
0825-872224	نوشکی	0826-420576	پشین
0856-511038	آواران	0864-210095	گوادر
0844-210629	قلات	0852-411005	کیچ–تربت
0847-510727	خاران	0853-364009	لسبیلہ
0848-413279	خضدار	0824-411276	لورالائی
0838-710604	نصیرآباد	0855-641004	پنجگور
0825-211811	چاغی	0832-415208	بولان
0826-614361	قلعہ عبداللہ	0837-430038	جھل مگسی

ڈسٹرکٹ	فون نمبر	ڈسٹرکٹ	فون نمبر
0835-410534	ڈیرہ بگٹی	0833-560266	زیارت
0829-667221	کوہلو	0829-668571	بارخان
0833-9230071	سبی	0828-611086	موسیٰ خیل
		081-9211546	کوئٹہ
		0847-520153	واشک
		0822-413855	شیرانی
		0833-520134	ہرنائی

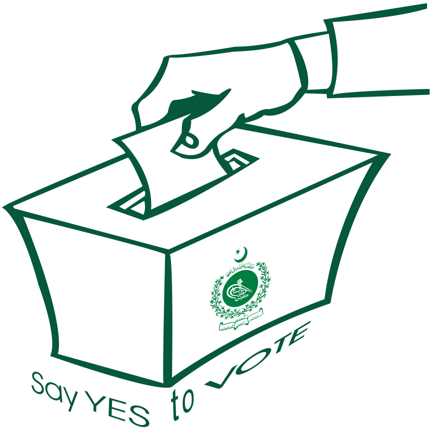

ووٹ کی حکمرانی - جمہوریت کا استحکام

عورت کا ووٹ - تکمیلِ جمہوریت

الیکشن کمیشن آف پاکستان

| www.ecp.gov.pk | 051-9206939 | 051-9219249 |

Election Commission of Pakistan Secretariat,
Election House, Constitution Avenue G-5/2, Islamabad